اسلام اور عصرِ جدید

(خصوصی شمارہ)

معلمِ عصر: سعید نورسی

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔۲۵

اسلام اور عصر جدید (سہ ماہی)

(جنوری، اپریل، جولائی، اکتوبر)

جلد نمبر: ۴۵ اکتوبر ۲۰۱۳ء شمارہ: ۴

ISSN 2278-2109

اعانت زر کی شرحیں

	فی شمارہ	سالانہ	
اندرون ملک	۱۰۰ روپے	۳۸۰ روپے	(رجسٹرڈ ڈاک سے)
پاکستان و بنگلہ دیش	۴ امریکی ڈالر	۱۵ امریکی ڈالر	(رجسٹرڈ ڈاک سے)
دیگر ممالک	۱۲ امریکی ڈالر	۴۰ امریکی ڈالر	(رجسٹرڈ ہوائی ڈاک سے)

حیاتی رکنیت

اندرون ملک	۵۰۰۰ روپے
پاکستان و بنگلہ دیش	۱۵۰ امریکی ڈالر
دیگر ممالک	۴۰۰ امریکی ڈالر

اس شمارے کی قیمت ۲۰۰ روپے

سرکولیشن انچارج: عطاء الرحمٰن صدیقی ٹائٹل: اسلم آرٹسٹ

پرنٹنگ اسسٹنٹ: راشد احمد

مقالہ نگاروں کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

پتہ

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔۲۵

طابع وناشر اختر الواسع ۔۔۔ مطبوعہ: لبرٹی آرٹ پریس، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی۔۲

فہرست

حرفِ آغاز		۷
گوشۂ خطبات		۱۰
حق آگاہ وحق گو: سعید نورسی	اختر الواسع	۱۱
رسائل نور: قرآن کی ایک منفرد تفسیر	کے رحمٰن خان	۱۵
امن وشانتی کے نقیب: سعید نورسی	ای احمد	۱۹
واقف اسرار فطرت: سعید نورسی	طارق انور	۲۳

طارق انور
(مرکزی وزیر مملکت برائے خوراک و رسد، حکومت ہند)

واقف اسرار فطرت: سعید نورسی

سب سے پہلے میں شکریہ ادا کرتا ہوں منتظمین کا کہ انہوں نے مجھے دعوت دی ایک نہایت اہم کانفرنس میں شرکت کی جو کہ ایک بین الاقوامی کانفرنس ہے اور اتنا ہی اہم اس کا موضوع بھی ہے یعنی ''اسلام اور جدیدت: رسائل نور کے تناظر میں'' میں مبارک باد دیتا ہوں ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ کو اور خاص کر پروفیسر اختر الواسع کو کہ انہوں نے استنبول فاؤنڈیشن کے تعاون سے یہ کانفرنس منعقد کی۔

بدیع الزماں سعید نورسی کو فطرت سے بہت لگاؤ تھا۔ انہوں نے فطرت کے ظاہری اور پوشیدہ عجائبات میں غور وفکر کیا اور فطری رموز و اسرار کو وحدت الوہیت سے جوڑا۔

انہوں نے اپنی ذاتی زندگی میں ایک مختلف انداز سے فطرت سے رشتہ جوڑا خاص طور پر جو چیزیں ان کے اردگرد تھیں جیسے کتے، چیونٹی وغیرہ جو کہ ان کی حکمت اور خداترسی کی غماز ہے۔ مثال کے طور پر انہوں نے اپنے کھانے میں سے بہت سا حصہ بلیوں اور کبوتروں کو پیش کیا۔ ایک دفعہ انہوں نے ایک شاگرد کو ڈانٹا جس نے ایک چھپکلی کو مار دیا تھا اور اس سے سوال کیا کہ کیا تم نے اس کو پیدا کیا تھا۔ وہ اپنے زمانہ قید میں مکھیوں کے چھڑکاؤ کے ذریعہ مارے جانے سے بہت رنجیدہ ہوئے اور اس پر ایک مضمون لکھا۔ وہ جہاں بھی رہے اپنے اردگرد کے تمام جانوروں سے بالکل دوست جیسا لگاؤ رکھتے اور انہیں 'میرے بھائی' کہہ کر پکارتے۔ وہ جب بھی سیر پر جاتے قدرتی مناظر کو ایک کتاب کی طرح پڑھتے اور غور کرتے اور اپنے ساتھیوں اور شاگردوں کو بھی اس کی تلقین کرتے کہ اپنے مالک اور پیدا کرنے والے کی کتاب کو پڑھو۔ شہرہ آفاق رسائل نور میں انہوں نے

ترجمہ: ڈاکٹر زبیر ظفر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ